بوزنیا کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ملک بوزنیا (Bosnia) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

بوزنیا سے امسال 47 افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔ ان میں سے ایک بڑی تعداد زیر تبلیغ افراد کی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران سے دریافت فرمایا کہ جلسہ کیسا گزرا۔ اس پر وفد کے ممبران نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ جلسہ بہت اچھا گزرا اور سارے انتظامات بہت اچھے تھے۔ ہر چیز منظّم تھی۔

❁ ......**ایک خاتون نے عرض کیا** کہ میرے لئے یہ بات باعث فخر ہے کہ مجھے جلسہ میں شامل ہونے کا موقعہ ملا اور میں نے حضور انور کے تمام خطابات سنے ہیں۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں اپنے جذبات کا اظہار کرسکوں۔

موصوفہ نے اپنی ہمشیرہ کے لئے دعا کی درخواست کی کہ وہ بیمار ہے اور گھر میں پریشانیاں ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ ......**ایک مہمان خاتون نے عرض** کیا کہ میں اس وقت حضور کے سامنے ہوں۔ ایک عظیم الشان وجود کے سامنے ہوں۔ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ سب کا بہت اچھا خیال رکھا گیا۔ حضور انور کی تقاریر بہت اچھی تھیں اور ہم سب پر اس کا بہت اثر ہوا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ ......ایک خاتون Zeinaba صاحبہ نے عرض کیا کہ جلسہ میں شمولیت کی وجہ سے ہمیں اپنے مذہب کے بارہ میں حقیقی تعلیم کا علم ہوا ہے اور بہت کچھ معلومات میں اضافہ ہوا ہے۔ حضور انور کی پُر اثر شخصیت نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے۔

❁ ......ایک دوست صغیر صاحب نے عرض کیا کہ یہ میرا دوسرا جلسہ سالانہ ہے جس میں مَیں شامل ہوا ہوں۔ یہ جلسہ میرے لئے ایک خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس جلسہ میں بیعت کرکے مجھے احمدیت میں شامل ہونے کی توفیق ملی ہے۔ میرا کوئی سوال نہیں ہے۔ میں صرف حضور انور کے لئے دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ حضور انور کو صحت دے اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔

❁ ......**ایک خاتون Aldina صاحبہ نے عرض کیا** کہ یہاں آنے سے قبل اسلام کے بارہ میں علم نہ ہونے کے برابر تھا۔ جلسہ میں شامل ہوکر خلیفۃ المسیح کے خطابات سن کر صحیح اسلامی تعلیم کا علم ہوا اور بہت ساری ایسی باتیں معلوم ہوئیں جو کہ پہلے میرے علم میں نہیں تھیں۔ جلسہ کے سارے انتظامات بہت عمدہ اور منظّم تھے۔

❁ ......ایک خاتون Emina صاحبہ نے عرض کیا **کہ میں اللہ کے فضل سے احمدی ہوں اور میرا بیٹا غالباً Balkan میں سب سے پہلا وقف نو ہے۔** موصوفہ نے عرض کیا کہ میری زندگی کی سب سے بڑی آرزو یہ ہے کہ میرا بیٹا نیک اور خادم دین ہو۔ میری والدہ جنگ سے متاثر ہوکر ذہنی مریض بن چکی ہے اور میرے والد کے دل میں اسلام کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ **میں اپنے خاندان میں وہ پہلی احمدی عورت ہوں جس کو پردہ کرنے کی وجہ سے اپنے ہی خاندان کے لوگوں سے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن میں ان مشکلات سے ڈرتی نہیں ہوں اور اب میرے لئے یہ باتیں کوئی معنی نہیں رکھتیں۔** موصوفہ نے والدین کی ہدایت کے لئے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ میرے والد کے دل کو نرم کرے تا کہ وہ احمدیت قبول کرلیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور تمام مشکلات دور فرمائے۔

❁ ......ایک مہمان جو رومن کمیونٹی کے صدر ہیں نے عرض کیا کہ میں ایک ایسے شہر سے تعلق رکھتا ہوں جہاں سب سے زیادہ جنگ کا اثر ہوا ہے۔ جنگ کے دوران جس طرح سربوں پر حملہ ہوا۔ ہم رومن لوگوں نے مل کر ان کا مقابلہ کیا۔ میں خود اپنے دو بیٹوں کے ساتھ جنگ میں شامل ہوا۔ ایک بیٹا شہید ہوگیا۔ میں اس مشکل دور کو کبھی بھول نہیں سکتا۔ میں اب رومن لوگوں کی ترقی کے لئے کوشش کررہا ہوں۔ ایک پروگرام میں جماعت احمدیہ کے ساتھ تعلق قائم ہوا۔ آج یہاں حضور کو دیکھ کر بہت خوش ہوں۔

حضور انور نے انہیں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی کوشش میں برکت ڈالے۔ آپ اپنے بچوں اور نوجوانوں کو تعلیم دلوائیں۔ تعلیم کے بغیر ترقی نہیں ہوسکتی۔ بہرحال ترقی کرنے کے لئے پڑھنا پڑے گا۔ اس طرف توجہ دیتے رہیں۔

❁ ...... ایک بزرگ غیر احمدی دوست Bayro Beganovich نے عرض کیا کہ میری عمر 77 سال ہے۔ میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش حضور انور کو دیکھنے کی تھی جو آج پوری ہوگئی ہے۔ خدا کی قسم اب مجھ پر موت وارد ہوجائے تو مجھے اپنی زندگی سے کوئی شکوہ نہ ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: خدا تعالیٰ آپ کی صحت، عمر اور کوششوں میں برکت دے۔ 77 سال عمر ایسی عمر نہیں ہے۔ خدا آپ کو مزید عمر دے اور صحت والی زندگی دے۔

❁ ......ایک دوست نے عرض کیا کہ میں جلسہ پر آکر بہت خوش ہوں اور میرا دل بہت مطمئن ہے۔ ہمیں یہاں اطمینان قلب نصیب ہوا ہے۔

❁ ......ایک مہمان دوست نے عرض کیا کہ میرے پاس بس ایک ہی بات ہے کہ میں یہاں جلسہ میں آکر دل کی گہرائیوں سے مطمئن ہوا ہوں۔

❁ ...... ایک احمدی خاتون Sanela صاحبہ نے عرض کیا کہ حضور انور نے اپنے خطابات میں جن امور کی طرف توجہ دلائی ہے، حضور سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان نصیحتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مربی سلسلہ نے اس خاتون کے حوالہ سے بتایا کہ یہ تبلیغ میں بہت فعال ہیں اور بہت نڈر ہوکر تبلیغ کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہابیوں سے بھی بہت دلیری سے بات کرتی ہیں۔ جب وہابی لوگ ہمارے بک سٹال پر آکر الٹی سیدھی باتیں کرتے ہیں تو یہ ان کو نڈر ہوکر جواب دیتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اپنی حفاظت کا خیال رکھا کریں۔

❁ ......ایک دوست نے عرض کیا کہ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جلسہ کا سارا انتظام بہت عمدہ رنگ میں آرگنائز ہوا۔ ایسا منظّم پروگرام میں نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ ہم حضور کے لئے دعا گو ہیں کہ خدا تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور حضور نعمتوں کو اور بھی زیادہ بانٹتے رہیں۔

❁ ......ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں بہت خوش ہوں۔ میں گزشتہ تین سال سے جلسہ پر آرہی ہوں۔ اب واپس بوزنیا جانے کو دل نہیں چاہتا۔ جلسہ بہت اچھا تھا۔ حضور انور کے خطابات نے دل پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق دے۔

❁ ......ایک مہمان محمد علی نے عرض کیا کہ میں ایک معمر شخص ہوں اور یہاں کے ماحول میں جو دن گزارے وہ الفاظ میں بیان نہیں کئے جاسکتے۔ حضور سے ملاقات میری زندگی کا ایک خاص واقعہ ہے جو زندگی کے حسین ترین واقعات میں سے ہے۔ اس جماعت کی تعلیم ہی حقیقی اسلام ہے اور ہر ایک اس پر عمل پیرا ہے۔

❁ ...... ایک خاتون مہمان نے عرض کیا کہ میں بوزنیا سے آئی ہوں۔ یہاں آکر میں نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ حضور انور کو دیکھ کر اور مل کر بہت ہمت ہوئی ہے۔ اس وقت اسلام کی جو حالت ہے اسے دیکھ کر بہت مایوسی تھی۔ لیکن حضور انور کے خطابات سن کر اور حضور انور کو دیکھ کر بہت تسلی ہوئی ہے کہ کوئی تو ہے جو اسلام کی ترقی کے لئے اور اسلام کے دفاع کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: خدا تعالیٰ ان کو ہمت دے، صحت دے اور یہ ان لوگوں میں شامل ہوجائیں جو اس دور میں اسلام کی خدمت کرنے والے ہیں۔

❁ ......ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں پانچ سال سے احمدی ہوں۔ یہ میرا پہلا جلسہ سالانہ ہے اور میری توقعات سے بہت بڑھ کر ہے۔ اتنے بڑے Event سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ اپنی کمیاں دیکھیں، خامیاں دیکھیں، انسان جلسوں سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ دعا کریں کہ میری فیملی احمدی ہوجائے۔ میں اپنے خاندان میں اکیلی احمدی ہوں۔ میرے والدین نے مجھے گھر سے نکال دیا تھا۔ میری شادی ایک پاکستانی احمدی دوست سے ہوئی۔ میں ترجمے کے کام میں مدد کرتی ہوں۔ بوزنین جماعت کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔

❁ ......ایک احمدی خاتون مدینہ صاحبہ بیان کرتی ہیں: میں اپنی فیملی میں اکیلی احمدی تھی اس لئے پہلے جلسوں میں شامل نہیں ہوسکی۔ لیکن اب اللہ کے فضل سے میرا رشتہ ایک احمدی کے ساتھ ہوا ہے۔ میری پہلی خواہش یہی تھی کہ شادی کے بعد جلسہ میں شامل ہوں۔

موصوفہ نے کہا کہ: اس جلسہ میں شامل ہوکر اور حضور انور سے ملاقات کرکے اور حضور انور کے خطابات سن کر شدت سے اس بات کا احساس ہوا ہے کہ مجھ میں ابھی بہت کمزوریاں ہیں اور مجھے اپنی اصلاح کے لئے سخت محنت کی ضرورت ہے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ حضور دعا کریں کہ میرے خاندان میں سب کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق نصیب ہو۔

❁ ......**ایک دوست Maid صاحب جو کہ پہلے غیر از جماعت امام تھے اور اب بیعت کرکے جماعت میں شامل ہوچکے ہیں وہ بیان کرتے ہیں:** میں پہلی مرتبہ جلسہ میں شامل ہوا ہوں اور کل میں نے بیعت کی تھی۔ **حضور انور کے دیدار سے ہی میرے سالوں کے سوالات حل ہوگئے** ہیں۔ میں نے حضور کے چہرہ میں ایک نور دیکھا ہے۔ حضور کے چہرہ کا نور ہی بڑی دلیل ہے۔

موصوف نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہی خلیفۃ المسیح ہیں اور آپ کا چہرہ گواہی دیتا ہے کہ جماعت احمدیہ سچی جماعت ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان میں بڑھاتا چلا جائے۔

❁ ......ایک غیر از جماعت دوست فرید صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: حضور کا وجود خود اپنی ذات میں ایک معجزہ ہے اور جلسہ میں دعوت کے لئے بہت شکر گزار ہوں۔

موصوف کے متعلق مبلغ سلسلہ بیان کرتے ہیں کہ: جلسہ میں شامل ہونے سے پہلے ان کا جماعت کے ساتھ اتنا مضبوط تعلق نہیں تھا لیکن حضور انور سے ملاقات کے بعد ان

میں ایک غیر معمولی تبدیلی پیدا ہوئی ہے اور جماعت اور خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح کے لئے ان کے دل میں احترام بہت زیادہ ہوگیا ہے۔

ایک خاتون وحیدہ صاحبہ نے کہا: پہلی مرتبہ اس قسم کے ماحول میں وقت گزارنے کا موقع ملا۔ میں حضور انور کے خطابات سے بہت متاثر ہوئی ہوں اور اس امر کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتی کہ حضور انور کے چہرہ مبارک میں جو نور ہے وہ اس بات کی دلیل ہے کہ حضور خدا تعالیٰ کے فرستادہ ہیں۔ حضور انور سے ہونے والی ملاقات کے واقعہ کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اس کو صرف انسان محسوس ہی کرسکتا ہے۔

بوزنیا کے وفد کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر وفد کے سبھی ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔